نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

رواں برس کپاس کی فصل سے کاشتکار بھرپور منافع کما سکیں گے: علی ارشد ایڈیشنل سیکرٹری (ٹاسک فورس) پنجاب

لاہور: 10 مئی 2019 ( ) ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب رانا علی ارشد نے کہا ہے کہ کپاس واحد فصل ہے جس نے گذشتہ 70 سال سے ملک کیلئے سب سے زیادہ زرمبادلہ کمایا ہے۔ رواں سال کپاس کی فصل کے زیادہ منافع بخش ہونے کے انڈیکیٹرز (indicators) بڑے مثبت ہیں۔ صوبہ سندھ میں کپاس کے 4200 روپے فی من ایڈوانس سودے ہورہے ہیں۔ بین الاقوامی منڈیوں میں پاکستانی روئی کی ڈیمانڈ بڑھتی جارہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہڑپہ، چیچہ وطنی عارف والا اور پاکپتن میں زیادہ کپاس اگاؤ آگاہی مہم کے سلسلہ میں منعقدہ کاشتکاروں کے مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل زراعت (پیسٹ وارننگ) پنجاب سید ظفریاب حیدر، ڈائریکٹرز زراعت (توسیع) فارق جاوید، راؤ اشفاق، رانا حبیب الرحمٰن، اسسٹنٹ ڈائریکٹر زرعی اطلاعات نوید عصمت کاہلوں سمیت دیگر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کپاس کی کاشت کیلئے محکمہ زراعت کی مرتب کردہ سفارشات پر عمل کریں۔ ملکی روئی کی مانگ میں اضافہ کے پیش نظر پاکستان کاٹن جنرز ایسوسی ایشن نے کپاس کی صاف چنائی پر کاشتکاروں کو 200 روپے فی من اضافی پریمیئم دینے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کپاس کے پورے سیزن کے دوران نہری پانی کی دستیابی بہتر رہے گی۔ کپاس کی پیداواری لاگت کم کرنے اور کھادوں کے متناسب اور مناسب استعمال کی حوصلہ افزائی کیلئے پوٹاش پر 800 روپے اور ڈی اے پی پر 500 روپے فی بیگ سبسڈی دی جارہی ہے۔ امسال بہتر آف سیزن مینجمنٹ کی وجہ سے پچھلے سالوں کی نسبت کپاس کی فصل پر گلابی سنڈی کے حملہ کی شدت میں کمی کے امکانات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید کی ہدایت پر کپاس کے کاشتکاروں کو درپیش مسائل، ان کے حل اور فنی رہنمائی کیلئے محکمہ زراعت کے متعلقہ افسران کاٹن زون کے مسلسل دورے کررہے ہیں۔ حکومت پنجاب جعلی زرعی ادویات وکھادوں کی فروخت کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ کاشتکار بھائیوں سے گزارش ہے کہ وہ جعلی زرعی ادویات اور ملاوٹ شدہ کھادوں کے دھندے میں ملوث کالی بھیڑوں کی نشاندھی کریں تاکہ ان کیخلاف سخت قانونی کارروائی کی جاسکے۔ **اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز سید محمد ظفریاب حیدر** نے کاشتکاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کپاس کی کاشت 31 مئی تک ہر صورت مکمل کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سفارش کردہ اقسام کا معیاری، تندرست، خالص، اچھے اگاؤ والا 8 تا 10 کلوگرام فی ایکڑ بیج پھپھوندکش اور کرم کش زہریں لگا کر کاشت کریں۔ کپاس کے پودوں کی تعداد 30 ہزار فی ایکڑ رکھیں۔ گلابی سنڈی کے موثر تدارک کیلئے کپاس کی چھڑیوں کی الٹ پلٹ جاری رکھیں۔ تمام کاشتی امور کرنے سے پہلے موسم کی پیشین گوئی مدنظر رکھیں۔ **قبل ازیں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب رانا علی ارشد نے ساہیوال ڈویژن** کے پیسٹی سائیڈز انسپکٹرز و فرٹیلائزر کنٹرولرز کی کارکردگی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ پیسٹی سائیڈ انسپکٹرز اور فرٹیلائزر کنٹرولرز کا پنجاب بھر میں جعلی زرعی ادویات وکھادوں کے مکروہ دھندے میں ملوث افراد کے خلاف بلاامتیاز کریک ڈاؤن جاری ہے۔ اس مکروہ دھندے میں ملوث عناصر کیخلاف سال 2019 میں ساہیوال ڈویژن میں 42 ایف آئی آرز کا اندراج کرایا گیا ہے اور تقریباً 23 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی جعلی زرعی ادویات اور کھادیں قبضہ میں لیکر بطور مال مقدمہ حوالہ پولیس کی گئیں۔

0-0-0-0-0